



سوال

(292) نماز میں سورہ تبت کی قرات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک نماز میں سورہ المسد کی تلاوت کر رہی تھی، میری بہن نے سنا تو مجھ سے کہنے لگیں کہ نماز میں اس سورت کی قرات اور اس کا تکرار صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کے چچا پر لعنت کی گئی ہے۔ میں نے کہا یہ اس لئے کہ وہ مشرک و کافر تھا اور رسول اللہ ﷺ کو تکلیف پہنچانا تھا لیکن وہ اپنی بات پر اصرار کرتی رہی امید ہے کہ آپ مستفید فرمائیں گے کہ میرا متوقف صحیح تھا یا غلط؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کی دوسری سورتوں کی طرح سورہ تبت کو بھی پڑھا جاسکتا ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ یہ بھی قرآن مجید کی سورتوں میں سے ایک سورت ہے اور اس میں ابولہب کے حال کو بیان کیا گیا ہے نیز یہ بتایا گیا ہے کہ اس نے اور اس کی بیوی نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو کفر کیا اور رسول اللہ ﷺ کو جو اذہا پہنچائی تو اس کی وجہ سے جہنم رسید ہو کر انہوں نے سراسر خسارہ اٹھایا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ:

فأقرء، وأما یئس من القرآن (المزل ۲۰/۴۳)

”جو اس قرآن میں سے آسانی سے ہوسکے وہ پڑھ لیا کرو۔“

اور نبی ﷺ نے مسیئ الصلوۃ سے یہ فرمایا تھا: ”پھر تم قرآن مجید کا جو حصہ آسانی سے پڑھ سکتے ہو وہ پڑھ لیا کرو“ یہ قرآنی اور نبوی نص دونوں عام ہیں اور سورہ تبت اور دیگر سب سورتوں کو شامل ہیں۔ اور آپ کی بہن کی بات غلط ہے۔ اسے چاہئے کہ اس نے جو بات کی اور ایک سورت کے پڑھنے کا انکار کیا تو اس سے اللہ تعالیٰ کی بارہ گاہ میں توبہ کرے کیونکہ اس نے ایک باطل بات کہی ہے اور علم کے بغیر اللہ تعالیٰ کے بارے میں ایک بات کہہ دی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اور آپ کی بہن کو ہدایت کی توفیق سے سرفراز فرمائے!



مقالات و فتاویٰ ابن باز

388 صفحہ

محدث فتویٰ